36946 ۔ وکیل کےمیقات کا اعتبار ہوگا

سوال

دوبرس قبل ایک شخص حج کی طاقت رکھے بغیر فوت ہوگیا اوراب اس کا خاندان اوراولاد اس کی جانب سے حج کرنا چاہتے ہیں ، لیکن ان کے پاس اتنی رقم نہیں کہ وہ کسی ایک کوپاکستان سے فوت شدہ کی جانب سے حج کے لیے بھیج سکیں ، تواس لیے وہ یہ چاہتے ہیں کہ وہ مکہ میں رہائش پذیر کسی مسلمان کواس کا وکیل بنائیں اوراسے قربانی اورحج کے اخراجات دیں تا کہ وہ اس فوت شدہ کی جانب سے اس طرح حج کی ادائیگي کرے اورثواب بھی حاصل کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنے والے نائب کے میقات کا اعتبار کیا جائے گا کیونکہ وہ خود بنفس نفیس حج کررہا ہے ، اوراس میں جس کی جانب سے حج یا عمرہ کیا جارہا ہے اس کے میقات کا اعتبار نہیں کیا جائے گا ۔

تواس بنا پرآپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اپنے والد کی جانب سے حج کے لیے اہل مکہ وغیرہ جوحرم کے قریب رہتے ہیں ان میں سے کسی ایک کووکیل بنادیں .